سیرتِ

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا

بی بی خدیجۃ الکبریٰ

22-April-2021

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یاسَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یادَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، البتہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

دُرودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا:

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ یَذْکُرُوا اللّٰہَ فِیْہِ، وَلَمْ یُصَلُّوْا عَلٰی نَبِیِّھِمْ اِلَّا کَانَ عَلَیْھِمْ تِرَۃً فَاِنْ شَآءَ عَذَّبَھُمْ وَاِنْ شَآءَ غَفَرَ لَھُمْ

جو لوگ کسی ایسی مجلس میں بیٹھتے ہیں، جس میں نہ تو وہ اللہ پاک کا ذِکر کرتے ہیں

اور نہ ہی اپنے نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) پر دُرودِ پاک پڑھتے ہیں، تو (قیامت کے دن) وہ مجلس اُن کے لئے حسرت کا سبب ہو گی۔ پس اللہ پاک چاہے تو اُنہیں عذاب دے اور چاہے تو بخش دے۔

(ترمذی،کتاب الدعوات، باب فی القوم یجلسون ولا یذکرون اللّٰہ، ۵/۲۴۷، حدیث: ۳۳۹۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ بااَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اَزواجِ مُطَہَّرات رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُنَّ اَجْمَعِیْن نبیِّ کریم کے نکاح میں آنے کے شرف کی وجہ سے اُمَّھاتُ الْمُؤمِنین کے لقب سے سرفراز ہوئیں، چنانچہ قرآنِ پاک میں ارشادِ ربّانی ہے:

وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْؕ
(پ ۲۱، الاحزاب: ۶)

ترجمۂ کنزالعرفان: اور ان کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔

---

[1] ...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

حضرت امام ابنِ ابی حاتم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے حضرت قتادہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے یہ قول نقل کیا ہے کہ نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اَزواجِ مُطَھَّرات رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُنَّ حُرْمَت (یعنی عزت واِحترام)میں مؤمنین کی مائیں ہیں اور مؤمنوں پر اسی طرح حرام ہیں جس طرح ان کی مائیں حرام ہیں۔[1]

علامہ زُرقانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی تمام اَزواجِ مُطَھَّرات رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُنَّ یعنی جن سے حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے نکاح فرمایا ہے، چاہے رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے وصالِ ظاہری سے پہلے ان کا انتقال ہوا ہو یا وصالِ ظاہری کے بعد انہوں نے وفات پائی ہو، سب کی سب اُمّت کی مائیں ہیں اور ہر اُمّتی کے لیے اس کی حقیقی ماں سے بڑھ کر تعظیم کے لائق ہیں اور ان کا احترام ضروری ہے۔[2] اللہ پاک ہمیں ان کا ادب واحترام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن

حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کا تذکرہ

سب سے پہلے رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا سے نکاح فرمایا اور جب تک وہ زندہ رہیں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے کسی دوسری عورت سے نکاح نہیں فرمایا۔[3] آج کے بیان میں ہم اَزواجِ مُطَھَّرات میں سے حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کا تعارف، بلندیِ اسلام کے لئے آپ کی خدمات، رسولِ خدا صَلَّی اللّٰہُ

1…تفسیر درمنثور، پ ۲۱، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۶، ۵۶۶/۶

2…شرح زرقانی، المقصد الثانی، الفصل الثالث فی ذکر ازواجہ الطاھرات…الخ، ۳۵۶/۴

3…شرح زرقانی، المقصد الثانی، الفصل الثالث فی ذکر ازواجہ الطاھرات…الخ، ۳۶۲/۴

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے آپ کی محبت و وفاداری کی جھلکیاں، رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ان سے محبت کا ذکر، آپ کے مبارک اوصاف، دیگر نکات وغیرہ سے متعلق سُنیں گے۔ اے کاش! ہمیں سارا بیان اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ سننا نصیب ہو جائے۔

آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

غم گُسار بیوی

اُمُّ الْمُؤمِنِیْن حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا فرماتی ہیں: نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر وحی کا آغاز اچھے خوابوں سے ہوا، آپ جو خواب دیکھتے وہ صبح کی روشنی کی طرح ظاہر ہو جاتا، پھر آپ اکیلا رہنے کو پسند فرمانے لگے، غارِ حرا میں جانے لگے، مقدّس گھر کی طرف لوٹنے سے پہلے وہاں کئی کئی راتیں ٹھہر کر عبادت کرتے اور (اتنا عرصہ وہاں رہنے کے لئے) کھانے پینے کی چیزیں ساتھ لے جاتے، پھر اُمُّ الْمُؤمِنِین حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کی طرف لوٹتے اور وہ اسی طرح کھانے کا بندوبست کر دیا کرتیں یہاں تک کہ آپ کے پاس حق آگیا جب کہ آپ غارِ حرا میں تھے یعنی فرشتے نے آپ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر کہا: پڑھئے! نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فرماتے ہیں: میں نے کہا: مَا أَنَا بِقَارِئٍ میں پڑھنے والا نہیں ہوں! اس نے مجھے پکڑ کر بڑے زور سے دبایا، پھر چھوڑتے ہوئے کہا: پڑھئے! میں نے کہا: مَا أَنَا بِقَارِئٍ میں پڑھنے والا نہیں ہوں! اس نے مجھے پکڑ کر دوبارہ بڑے زور سے دبایا، پھر چھوڑ دیا اور کہا: پڑھئے! میں نے کہا: مَا أَنَا بِقَارِئٍ میں پڑھنے والا نہیں ہوں! اس نے مجھے پکڑا اور پھر دبایا، پھر

مجھے چھوڑ کر کہا:

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَۚ(۱) خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍۚ(۲) اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُۙ(۳) الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِۙ(۴) عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْؕ(۵) (پ۳۰،العلق: ۱تا۵)

ترجَمۂ کنزُ العرفان: اپنے رب کے نام سے پڑھو جس نے پیدا کیا۔ انسان کو خون کے لوتھڑے سے بنایا۔ پڑھو اور تمہارا رب ہی سب سے بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم سے لکھنا سکھایا۔ انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہ جانتا تھا۔[1]

رسولِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وحی لے کر اس حالت میں واپس ہوئے کہ دل مبارَک کانپ رہا تھا، اُمُّ المؤمنین حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے پاس پہنچ کر فرمایا: زَمِّلُوْنِیْ زَمِّلُوْنِیْ مجھے چادر اوڑھا دو، مجھے چادر اوڑھا دو۔ انہوں نے آپ کو چادر اوڑھا دی حتّٰی کہ دلِ اقدس سے ڈر کی کیفیت جاتی رہی۔ پھر آپ نے حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کو سارا واقعہ بتاتے ہوئے فرمایا: مجھے اپنی جان کا ڈر ہے۔ اُمُّ المؤمنین حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا نے کہا: ایسا ہرگز نہ ہو گا، بخدا! اللہ پاک کبھی آپ کو رُسوا نہ کرے گا کیونکہ ☆آپ رشتے داروں سے اچھا سلوک کرتے، ☆کمزوروں کا بوجھ اُٹھاتے، ☆محتاجوں کے لئے کماتے، ☆مہمان کی مہمان نوازی کرتے اور ☆راہِ حق میں تکلیفیں برداشت کرتے ہیں۔

وَرَقَہ بن نَوفَل کے پاس

---

1 ... بخاری، کتاب بدء الوحی، باب ۳، ۱/۷، حدیث: ۳

اس کے بعد اُمُّ المؤمنین حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو وَرَقہ بن نَوفَل کے پاس لے گئیں جو حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہا کے چچا زاد بھائی تھے۔ عِبرانی زبان میں لکھائی کا کام کیا کرتے تھے اور جتنا اللہ پاک کو منظور ہوتا اِنجیل کو عِبرانی زبان میں لکھا کرتے تھے، اس وقت بوڑھے اور بینائی سے محروم تھے۔ ان سے حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہا نے کہا: اے چچا کے بیٹے! اپنے بھتیجے کی بات سُنئے۔ وَرَقہ بن نوفَل نے کہا: اے بھتیجے! آپ کیا دیکھتے ہیں؟ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جو دیکھا تھا انہیں بتایا۔ اس پر وَرَقہ نے کہا: یہ وہی فرشتہ ہے جسے اللہ کریم نے حضرت موسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام پر اُتارا تھا، اے کاش! ان دنوں میں جوان ہوتا، اے کاش! اُس وقت میں زندہ رہتا جب کہ آپ کی قوم آپ کو نکالے گی۔ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: کیا میری قوم مجھے نکالے گی؟ کہا: ہاں! جب بھی کوئی شخص یہ چیز لے کر آیا جیسی آپ لائے ہیں تو اس سے دشمنی کی گئی۔ اگر مجھے آپ کا وہ زمانہ نصیب ہوا تو آپ کی بھرپور مدد کروں گا۔ (1)

حکیمُ الْاُمَّت حضرت علامہ مفتی احمد یار خان نعیمی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: مقصد یہ ہے کہ آپ ان علامتوں کی وجہ سے بحکمِ توریت آخِری نبی ہیں، آپ کا سورج بلند ہوگا (اور) آپ کا دین غالب ہوگا۔ (واضح رہے!) حضرت خدیجہ (رَضِیَ اللہُ عَنۡہا) تَوریت کی عالِمہ تھیں اور علمائے (بنی) اسرائیل سے بھی آپ نے حضور (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ

---

1 . . . بخاری، کتاب بدء الوحی، باب کیف بدء الوحی... الخ، ۱/۸، حدیث: ۳

واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کی یہ علامات سُنی تھیں اس وجہ سے تو حضور (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) سے نکاح کیا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ واقعے سے معلوم ہوا! ✻نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ شادی کے بعد بھی ربِّ کریم کی کثرت سے عبادات کیا کرتے تھے۔ ✻غارِ حرا کو کئی مرتبہ محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی عبادت گاہ بننے کا شرف نصیب ہوا۔ ✻حضرت خدیجہ ایسی زوجہ تھیں جو اپنے شوہر یعنی پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی عبادات کے راستے میں رکاوٹ نہیں بنتی تھیں۔ ✻حضورِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ہر دُکھ سُکھ میں ہمیشہ شریک رہیں۔ ✻حضرت خدیجہ حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے اور حضورِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ حضرت خدیجہ سے بڑی محبت فرماتے تھے۔ ✻آپ حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے مبارک اوصاف کو بڑے ہی شاندار انداز میں بیان فرماتی تھیں۔ ✻حضورِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا حوصلہ بڑھاتیں اور تسلی دیا کرتی تھیں۔ ✻توریت کی بہت بڑی عالِمہ تھیں۔ ✻حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اِعلان نبوت فرمانے سے پہلے ہی اپنی کمال فراست سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا نبی ہونا جان لیا تھا۔ ✻سرکارِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے نبی ہونے کی سب سے پہلی خبر آپ کو ہی پہنچی تھی۔ الغرض! کئی خوبیاں آپ کا مقدر بنی ہیں۔

---

1 . . . مرآۃ المناجیح، ۸/ ۹۷

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ واقعے میں نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر پہلی وحی اُترنے کے موقع پر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے مبارک دل کے کانپنے کا ذکر گزرا، ایسا کیوں ہوا اور اس میں کیا حکمت تھی؟ اس کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تحریر فرماتے ہیں: یہ دل کا کانپنا اس فیضِ ربّانی کا اثر تھا جو آج (یعنی پہلی وحی اُترنے کے روز) عطا ہوا تھا۔ یہ توجہ اگر پہاڑوں پر ڈالی جاتی تو پھٹ جاتا یہ تو حضور (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کا قوت والا دل ہے جو ٹھہرا رہا۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم اُمُّ المؤمنین حضرت خدیجہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کی سیرت سے متعلق مزید پہلوؤں کے بارے میں سنیں گے مگر اس سے پہلے آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا مختصر ذکرِ خیر سنتے ہیں، چنانچہ

حضرت خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا تعارف

✽ حضرت خدیجہ کا نام خدیجہ، والد کا نام خُوَیْلِد اور والدہ کا نام فاطمہ ہے۔ ✽ حضرت خدیجہ کی کُنْیَت اُمُّ الْقَاسِم اور اُمِّ ھِند ہے۔ ✽ عامُ الْفِیْل سے 15 سال پہلے پیدا ہوئیں۔ ✽ القابات طاہرہ، سیدہ، صِدِّیْقَہ اور ”کُبریٰ“ ہیں۔ ✽ آخری لقب نام کے ساتھ اس کثرت سے بولا جاتا ہے کہ گویا نام ہی کا حصہ ہو۔ ✽ عورتوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔ ✽ ان کا نسب صرف 3 واسطوں سے حُضورِ اقدس صَلَّی اللہُ

---

1 . . . مرآۃ المناجیح، ۸/ ۹۶ ملتقطا

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نسب شریف سے مل جاتا ہے۔ ٭ عرب کے سب سے محترم قبیلے قریش سے تعلق رکھتی تھیں۔ ٭ خاتونِ جنت حضرت فاطمۃُ الزہراء رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہا کی والدۂ ماجِدہ اور نوجوانانِ جنت کے سردار حضرات حَسَنَیۡنِ کَرِیۡمَیۡن رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہما کی نانی جان ہیں۔ ٭ جنہوں نے اپنی ساری دولت حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں پر قربان کردی اور اپنی تمام عمر حضورِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت کرتے ہوئے گزاری۔ ٭ آپ کے نکاح کی مبارک تقریب رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے سفر شام سے واپسی کے دو (2) ماہ 25 دن بعد ہوئی۔ ٭ رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے نکاح 40 سال کی عمر میں ہوا جبکہ اس وقت رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی عمرِ مبارک 25 سال تھی۔[1] ٭ ان کی زندگی میں رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے کسی اور سے نکاح نہ فرمایا۔ ٭ تقریباً 25 سال رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شریکِ حیات رہیں۔ ٭ اعلانِ نبوت کے دسویں سال 10 رَمَضانُ المبارَک میں وِصال فرمایا۔ ٭ وصال 65 سال کی عمر میں ہوا۔ ٭ جَنَّتُ الْمَعْلٰی (مکے شریف) میں آرام فرما ہیں۔ ٭ مزید معلومات کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **"فیضانِ اُمَّہاتُ الْمُؤمنین"** صفحہ 31 تا 39 اور رسالہ **"فیضانِ خدیجۃُ الکبریٰ"** کا مطالعہ فرمائیے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اِس کتاب اور رسالے کو پڑھا بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ 72 نیک اعمال نامی رسالے میں کتاب یا رسالہ پڑھنے کی ترغیب موجود ہے، چنانچہ نیک عمل نمبر 12 ہے: **کیا آج آپ نے اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رسالے یا**

1...طبقات ابن سعد، رقم: ۴۰۹۶، ذکر خدیجہ بنت خویلد، ۸/۱۳

ماہنامہ فیضانِ مدینہ کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کثرتِ ذکر

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اُمُّ المؤمنین، زوجۂ رسولِ کریم حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سب سے پہلی زوجہ ہیں۔ ایک قول کے مطابق حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر سب سے پہلے آپ نے ہی ایمان لانے کی سعادت حاصل کی۔ آپ کے فضائل و مناقب بے شمار ہیں۔ رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو آپ سے بہت محبت تھی حتّٰی کہ جب آپ کا وصال ہو گیا تو کثرت سے آپ کا ذکر فرماتے، نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ آپ کی سہیلیوں کا اس قدر اِکرام (یعنی ان کی عزت) فرماتے کہ جب کبھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں کوئی چیز حاضر کی جاتی تو اکثر ان کی طرف بھیج دیتے حتّٰی کہ یہی کثرتِ ذکر اور پیار و محبت اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے رشک کا باعث بنا، چنانچہ

خود فرماتی ہیں: میں نے رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اَزواجِ پاک میں سے کسی پر اتنی غیرت نہیں کی جتنی حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا پر کی۔ حالانکہ میں نے انہیں دیکھا بھی نہیں تھا لیکن حُضور پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ان کا کثرت سے ذکر فرماتے تھے۔ (1)

یاد رہے! یہاں غیرت بمعنیٰ رشک ہے۔ یعنی جس طرح نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

---

1 ۔۔۔ بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب تزویج النبی الخ، ۲/۵۶۵، حدیث: ۳۸۱۸

والِہٖ وَسَلَّم حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کے وصال کے بعد ان کی اتنی تعریف فرماتے ہیں، اے کاش! میرے انتقال کے بعد بھی میرا ذکرِ خیر فرمالیں۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سہیلیِ خدیجہ کا اِکرام

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ والِہٖ وَسَلَّم نہ صرف حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کا بعدِ وصال کثرت سے ذکر فرماتے بلکہ آپ کی سہیلیوں پر اِنعام واِکرام بھی فرمایا کرتے تھے، چنانچہ

جب بارگاہِ رسالت میں کوئی چیز پیش کی جاتی تو فرماتے: اسے فلاں عورت کے پاس لے جاؤ کیونکہ وہ حضرت خدیجہ (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا) کی سہیلی تھی، اسے فلاں عورت کے گھر لے جاؤ کیونکہ وہ حضرت خدیجہ (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا) سے محبت کرتی تھی۔ (2)

رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ والِہٖ وَسَلَّم بہت دفعہ بکری ذبح فرماتے پھر اس کے اَعضاء کاٹتے پھر وہ حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کی سہیلیوں کے پاس بھیج دیتے۔ حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا فرماتی ہیں: میں کبھی حضور پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ والِہٖ وَسَلَّم سے کہہ دیتی کہ گویا حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کے سوا دنیا میں کوئی عورت ہی نہ تھی تو آپ فرماتے: وہ ایسی تھیں، وہ ایسی تھیں اور ان سے میری اولاد ہوئی۔ (3)

حکیمُ الْاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس حدیث شریف کی

---

1 . . . مرآۃ المناجیح، ۸/ ۴۹۶ ملخصا

2 . . . الادب المفرد، باب قول المعروف، ص ۶۸، حدیث: ۲۳۲

3 . . . بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب تزویج النبی . . . الخ، ۲/ ۵۶۵، حدیث: ۳۸۱۸

وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:(حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے فرمان کا مطلب یہ ہے) جب میں حضورِ انور (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کی زبانِ پاک سے ان کی بہت تعریف سنتے تو جوشِ غیرت (رشک) میں عرض کرتی: یارَسُولَ اللّٰہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ)! حضور تواُن کی ایسی تعریفیں کرتے ہیں کہ گویااُن کے سوا کوئی بیوی آپ کو ملی ہی نہیں یااُن کے سوا دنیا میں کوئی بی بی ہے ہی نہیں۔(اور حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے فرمان "**وہ ایسی تھیں، وہ ایسی تھیں**" کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اس سے) جنابِ خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی بہت سی صفات (خوبیوں) کی طرف اِشارہ ہے یعنی وہ بہت روزہ دار، تَہَجُّدْ گزار، میری بڑی خدمت گزار، میری تنہائی (اکیلے پن) کی مُونِس (ساتھی)، میری غم گُسار (ہمدردی کرنے والی)، غارِ حرا کے چِلّے (یعنی تنہائی میں چالیس، چالیس دن عبادات بجالانے) میں میری مدد گار تھیں اور میری ساری اَوْلاد انہی سے ہے۔[1]

آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا حضرتِ خدیجہ کو یاد کرنا

ایک بار حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی بہن حضرت ہالہ بنتِ خُوَیْلِد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا نے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضِر ہونے کی اجازت طلب کی، ان کی آواز حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سے بہت ملتی تھی، چنانچہ اس سے آپ کو حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کا اجازت طلب کرنا یاد آگیا اور آپ نے جُھر جُھری لی۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شعبہ کفن دفن

1...مرآۃ المناجیح، ۸/۴۹۷ ملخصا

2...بخاری، کتاب مناقب الانصار، باب تزویج النبی الخ، ص ۹۶۲، حدیث ۳۸۲۱

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ حضورِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا سے کس قدر محبت فرماتے تھے، لہٰذا ہمیں بھی ان سے محبت رکھنی چاہیے اور ان کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے محبتِ رسول کو اپنے سینے میں بچانا چاہیے اور یہ گُر پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جانا چاہیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی اس وقت 80 شعبوں کے ذریعے دنیا بھر میں دِین کا پیغام عام کر رہی ہے، انہی میں سے **ایک "شعبہ کفن دفن"** بھی ہے، اس شعبے کے کاموں میں شریعت اور مدنی مرکز کے دیے گئے طریقِ کار کے مطابق مسلمان میّتوں کے غسل و کفن اور لواحقین کی غمگساری کے تمام معاملات سر انجام دے کر ثواب کمانا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ شعبہ کفن دفن کے تحت وقتاً فوقتاً، ملک و بیرونِ ملک ذِمہ داران و عاشقانِ رسول کے سُنّتوں اجتماعات کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے۔ شعبے کے تحت تیجے، چہلم اور برسی کے موقع پر ایصالِ ثواب کے اجتماع بھی کئے جاتے ہیں اور ان میں رسائل بھی تقسیم کئے جاتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ شعبہ کفن دفن اور آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی مشترکہ کوشش سے عاشقانِ رسول کی آسانی کے لئے موبائل ایپلی کیشن بنام "Muslim's Funeral" (کفن دفن) بھی بنائی گئی ہے، جس میں روح نکلنے کے وقت کے اہم کام، غُسلِ میّت کا مکمل طریقہ کار، کفن تیار کرنے کا طریقہ، نمازِ جنازہ کا طریقہ، قبر بنانے اور دفن کرنے کے تمام معاملات بذریعہ Video3D سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ علمِ دِین سیکھنے کا جذبہ رکھنے والے اسلامی بھائی اس ایپلی کیشن کو پلے اسٹور (Play Store) سے "

"Muslim's Funeral" کے نام سے سرچ کر کے انسٹال کر سکتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا ایک عظیم خاتون تھیں جو ہر لحاظ سے کامل واکمل تھیں مثلاً ☆خاندان ☆شرافت ☆اخلاق ☆کردار ☆مال و دولت اور لوگوں کے ساتھ خیر خواہی میں وہ اپنے دور کی بے مثال شخصیت تھیں۔ آیئے! اب حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کا حضور پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ نکاح کا واقعہ سُنتے ہیں، چنانچہ

رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ نِکاح کا سبب

رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے نکاح کا ایک سبب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا سفر شام تھا کہ جب حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا نے اپنے غلام مَیْسَرَہ کی زبانی پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیغمبرانہ صفات سُنیں اور خود بھی فرشتوں کو آپ پر سایہ کئے دیکھا تو یہ باتیں آپ کے ساتھ نِکاح کرنے میں رغبت کا باعث بنیں۔ یہ بھی مَروِی ہے: خواتینِ قریش کی ایک عید ہوا کرتی تھی، جس میں وہ بَیْتُ اللہ شریف میں جمع ہوا کرتیں۔ ایک دن اسی سلسلے میں وہ یہاں جمع تھیں کہ ملکِ شام کا ایک شخص آیا اور انہیں پکار کر کہا: اے گروہِ قریش کی عورتو! عنقریب تم میں ایک نبی ظاہر ہو گا جسے "احمد" کہا جائے گا: تم میں سے جو عورت بھی ان کی زوجہ بننے کا شرف حاصل کر سکتی ہو وہ ایسا ضرور کرے۔ یہ سُن کر عورتوں نے اسے پتھر اور کنکر مارے، بہت بُرا بھلا کہا اور نہایت سخت کلامی کی لیکن حضرت

خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا نے خاموشی اختیار فرمائی اور اس بات کو اپنے ذہن میں محفوظ کرلیا ۔اس کے بعد جب مَیْسَرَہ نے آپ کو وہ نشانیاں بتائیں، جو اُنہوں نے دیکھی تھیں اور خود آپ نے بھی جو کچھ دیکھا تھا، اس کی وجہ سے آپ کے ذہن میں یہ خیال پیدا ہوا کہ اگر اُس شخص نے سچ کہا تھا تو وہ یہی شخصیت ہو سکتے ہیں۔(1)

تقریبِ نکاح

سرکارِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اخلاق و عادات سے متأثر ہو کر حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا نے اپنی سہیلی (نفیسہ بنتِ مُنْیَہ) کو آپ کی رضا معلوم کرنے کے لئے بھیجا، حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رضا معلوم کرنے کے بعد (نفیسہ بنتِ مُنْیَہ) حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کے پاس آئیں اور کہنے لگیں: مبارک ہو! محمدِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کی درخواست قبول فرمالی ہے، اس پر حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا نے بہت خوشی کا اِظہار کیا، پھر کسی کو اپنے چچا عَمْرو بن اسد کے پاس بھیجا کہ نکاح کے وقت وہ بھی موجود ہوں۔ اِدھر حضورِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم بھی بعض چچاؤں اور دیگر سرداروں کے ساتھ حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کے مکان پر تشریف لائے اور نکاح فرمایا۔ نکاح کی یہ مبارک تقریب رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے سفرِ شام سے واپسی کے دو (2) ماہ 25 دن بعد ہوئی۔(2) حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا نے رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زوجیت میں آکر قیامت تک کے تمام مؤمنین کی

1 . . . سبل الھدی والرشاد، جماع ابواب بعض الامور . . . الخ، الباب الرابع عشر، ۱۶۴/۲

2 . . . مدارج النبوۃ، باب دوم درکفالت عبدالمطلب الخ، ۲۷/۲

ماں یعنی اُمُّ الْمُؤمنین ہونے کا شرف حاصل کیا۔[1]

بارات کا کھانا

نکاح کے بعد حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا نے حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے عرض کی: اپنے چچا سے فرمایئے کہ ایک اُونٹ ذبح کر کے لوگوں کو کھانا کھلائیں۔ چنانچہ لوگوں کو کھانا کھلانے کے بعد رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے اور حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا سے باتیں فرمائیں، اس سے اللہ پاک نے آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈک عطا فرمائی۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شادیوں میں ہونے والی بے ہودہ رسمیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! غور کیجئے! رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک نکاح کی یہ تقریب کس قدر سادگی کے ساتھ ہوئی۔ افسوس! فی زمانہ ہمارے معاشرے میں منگنی اور شادی کے موقع پر بعض ناجائز اور بے ہودہ رسومات اس قدر رواج پاگئی ہیں کہ ان کے بغیر تقریبات کو گویا اَدھورا سمجھا جاتا ہے۔ امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ شادی بیاہ کی تقریبات میں ہونے والے گناہوں کی نشاندہی کرتے ہوئے اپنے رسالے **"گانے باجے کی ہولناکیاں"** میں لکھتے ہیں:

افسوس! صد کروڑ افسوس! آجکل شادی جیسی سُنَّت بہت سارے گناہوں کی نذر

1... فیضان خدیجۃ الکبریٰ، ص۱۸

2... شرح زرقانی، المقصد الاول، باب تزوجه خديجة، ۳۸۹/۱

ہو چکی ہے، بے ہودہ رسومات اس کا لازمی حصہ بن چکی ہیں، **معاذَاللّٰہ** حالات اس قدر خراب ہو چکے ہیں کہ جب تک بہت سارے حرام کام نہ کر لئے جائیں اس وقت تک شادی کی سُنَّت ادا ہو ہی نہیں سکتی مثلاً منگنی ہی کی رسم لے لیجئے! اس میں لڑکا اپنے ہاتھ سے لڑکی کو انگوٹھی پہناتا ہے حالانکہ یہ حرام اور دوزخ میں لے جانے والا کام ہے۔ شادی میں مرد اپنے ہاتھ مہندی سے رنگتا ہے یہ بھی حرام ہے، مردوں اور عورتوں کی ایک ساتھ دعوتیں کی جاتی ہیں، یا کہیں برائے نام بیچ میں پردہ ڈال دیا جاتا ہے مگر پھر بھی عورتوں میں غیر مرد گھس کر کھانا بانٹتے، خوب ویڈیو فلمیں بناتے ہیں، خوب فیشن پرستی کا مظاہرہ کیا جاتا ہے، خاندان کی جوان لڑکیاں ناچتیں، گاتیں اُودھم مچاتی ہیں ۔اِس دوران مرد بھی بلا تکلف اندر آتے جاتے ہیں، کچھ بے حیا مرد اور عورتیں جی بھر کر بدنگاہی کرتے ہیں نہ خوفِ خدا نہ شرمِ مصطفٰے۔

فلمی ریکارڈنگ کے بغیر آج کل شاید ہی کہیں شادی ہوتی ہو۔ اگر کوئی سمجھائے تو بعض اوقات جواب ملتا ہے: واہ! اللہ کریم نے پہلی بچّی کی خوشی دکھائی ہے اور گانا باجا نہ کریں، بس جی خوشی کے وقت سب کچھ چلتا ہے **معاذَاللّٰہ**۔ یادرکھیے! خوشی کے وقت اللہ کریم کا شکر ادا کیا جاتا ہے کہ خوشیاں زیادہ ہوں، نافرمانی نہیں کی جاتی، کہیں ایسا نہ ہو کہ اس نافرمانی کی نحوست سے اِکلوتی بیٹی دلہن بننے کے آٹھویں دن روٹھ کر میکے آبیٹھے اور ساری خوشیاں دُھول میں مِل جائیں یا دھوم دھام سے ناچ گانوں کی دھما چوکڑی میں رُخصت کی ہوئی دلہن 9 ماہ کے بعد پہلی ہی ڈیلیوری میں موت کے گھاٹ اُتر جائے۔

شادی کی خوشی میں گانے بجانے کا گناہ کرنے والے بغور سنیں! حدیثِ پاک میں ہے: دو آوازوں پر دنیا و آخرت میں لعنت ہے: (1) نعمت کے وقت باجا، (2) مصیبت کے وقت چِلّانا۔[(1)]

غور کیجئے! کون سا "جوڑا" آج سُکھی ہے؟ کم و بیش ہر جگہ خانہ جنگی ہے، کہیں ساس بہو میں اَن بَن ہے تو کہیں نند اور بھاوج میں ٹھیک ٹھاک ٹھنی ہوئی ہے۔ بات بات پر "رُوٹھ مَن" کا سلسلہ ہے۔ ایک دوسرے پر جادو ٹونے کروانے کے الزامات ہیں، یہ سب کہیں شادیوں میں غیر شرعی حرکات کا نتیجہ تو نہیں؟ کیوں کہ آج کل جس کے یہاں شادی کا سلسلہ ہوتا ہے وہاں اتنے گناہ کئے جاتے ہیں کہ اُن کا شمار نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ان غلط رسوم و رواج سے منہ موڑ کر سُنَّت کے مُطابق سادگی سے شادی کو خانہ آبادی کا ذریعہ بنائیں کہ اسی میں بھلائی بھی ہے اور برکت بھی جیسا کہ

برکت والا نکاح

اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا سے روایت ہے، نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: بڑی برکت والا نکاح وہ ہے جس میں بوجھ کم ہو۔[(2)]

حضرت علامہ مولانا مُفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: یعنی جس نکاح میں فریقین کا خرچ کم کرایا جائے، مہر بھی معمولی ہو، جہیز بھاری نہ ہو، کوئی جانب مقروض نہ ہو جائے، کسی طرف سے کوئی سخت شرط نہ ہو، اللہ

---

1 . . . کنز العمال، کتاب اللهو . . . الخ، قسم الاقوال، جزء ۱۵، ۱۵/۹۵، حدیث: ۴۰۶۵۴

2 . . . مسند امام احمد، مسند السیدة عائشة، ۹/۳۶۵، حدیث: ۲۴۵۸۳

(پاک) کے تَوَکُّل (بھروسے) پر لڑکی دی جائے وہ نکاح بڑا ہی بابرکت ہے اور ایسی شادی خانہ آبادی ہے۔[1] اللہ پاک ہمیں بھی اپنی تقریبات کو شریعت کے مطابق کرنے اور غیر شرعی رسومات سے پاک رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رمضان اپنی رحمتیں برکتیں لٹا رہا ہے، اس کا فیضان جاری وساری ہے، آیئے! **روزہ رکھنے اور تراویح پڑھنے کے چند فضائل** سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں، پہلے ماہِ رَمَضان کے **روزوں کے فضائل** پر مشتمل چار(4) فرامینِ مصطفے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سنتے ہیں:

روزہ رکھنے کے فضائل

(1) ارشاد فرمایا: بے شک جنت میں ایک دروازہ ہے جس کو "رَیَّان" کہا جاتا ہے اس سے قیامت کے دن روزہ دار داخل ہوں گے ان کے علاوہ کوئی اور داخل نہ ہو گا۔ کہا جائے گا: روزے دار کہاں ہیں؟ تو یہ لوگ کھڑے ہوں گے ان کے علاوہ کوئی اور اس دروازے سے داخل نہ ہو گا۔ جب یہ داخل ہو جائیں گے تو دروازہ بند کر دیا جائے گا پھر کوئی اس دروازے سے داخل نہ ہو گا۔[2]

1... مرآۃ المناجیح، ۵/ ۱۱

2... بخاری، کتاب الصوم، باب الریان للصائمین، ۱/ ۶۲۵، حدیث: ۱۸۹۶

(2)ارشاد فرمایا: جس نے ماہِ رَمَضان کا ایک روزہ بھی خاموشی اور سکون سے رکھا اس کے لئے جنت میں ایک گھر لال یا قوت یا ہرے زبرجد کا بنایا جائے گا۔[1]

(3)ارشاد فرمایا: جس کو روزے نے کھانے یا پینے سے روک دیا کہ جس کی اسے خواہش تھی تو اللہ کریم اسے جنتی پھلوں میں سے کھلائے گا اور جنتی شراب سے سیراب کرے گا۔[2]

(4)ارشاد فرمایا: قیامت والے دن روزہ داروں کیلئے سونے کا ایک دستر خوان رکھا جائے گا، حالانکہ لوگ (حساب کتاب کے) انتظار میں ہوں گے۔[3]

تراویح پچھلے گناہوں کی معافی کا سبب

تراویح کی پابندی کی برکت سے سارے صغیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں، چنانچہ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ یعنی جو رَمَضان میں قیام کرے ایمان کی وجہ سے اور ثوابِ طلب کرنے کے لیے تو اس کے پچھلے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔[4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہاتھ ملانے کی سُنّتیں اور آداب

1۔۔۔مجمع الزوائد، کتاب الصوم، باب فی شھور البرکۃ۔۔۔الخ، ۳/۳۴۶، حدیث:۴۷۹۲

2۔۔۔شعب الایمان، باب فی الصیام، اخبار و حکایات۔۔۔الخ، ۳/۴۱۰، حدیث:۳۹۱۷

3۔۔۔کنز العمال، کتاب الصوم، قسم الاقوال، جزء۸، ۴/۲۱۴، حدیث:۲۳۶۴۰

4۔۔۔مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب الترغیب فی قیام رمضان۔۔۔الخ، ص۲۹۸، حدیث:۱۷۷۹

اے عاشقانِ رسول! آیئے! امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"101 مَدَنی پھول"** سے ہاتھ ملانے کی سنّتیں اور آداب سنتے ہیں، چنانچہ

☆دو مسلمانوں کا ملاقات کے وقت سلام کر کے دونوں ہاتھ ملانا سنّت ہے، ☆رُخصت ہوتے وَقت بھی سلام کیجئے اور ہاتھ بھی ملا سکتے ہیں ☆نبیِّ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا ارشاد ہے: جب دو مسلمان ملاقات کرتے ہوئے دونوں ہاتھ ملاتے ہیں اور ایک دوسرے سے خیریت پوچھتے ہیں تو اللہ پاک ان کے درمیان سو(100) رحمتیں نازل فرماتا ہے، جن میں سے ننانوے(99) رحمتیں زیادہ اچھے طریقے سے ملنے والے اور اچھے طریقے سے اپنے بھائی سے خیریت پوچھنے والے کے لئے ہوتی ہیں۔(مُعْجَم اوْسَط، ۵/۳۸۰، حدیث: ۷۶۷۲) ☆جب دو دوست آپس میں ملتے ہیں اور دونوں ہاتھ ملاتے ہیں اور نبی (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ) پر دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔(شُعَبُ الْاِیْمَان، ۶/ ۴۷۱، حدیث ۸۹۴۴)

﴿اعلان:﴾

ہاتھ ملانے کی بقیہ سنّتیں و آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں

پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت اَنس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

---

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

[2] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔(2)

﴿5﴾ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(3)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

---

1 ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3 ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (1)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَاَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (2)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر حاصل کرلی۔ (3)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... الترغیب والترھیب، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۱

2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 22 اپریل 2021ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

ہاتھ ملانے کی بقیہ سنّتیں اور آداب

☆ہاتھ ملاتے وقت درود شریف پڑھ کر ہو سکے تو یہ دعا بھی پڑھ لیجئے: یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ (یعنی اللہ پاک ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے) ☆دو مسلمان ہاتھ ملانے کے دَوران جو دعا مانگیں گے اِنْ شَآءَ اللہ قَبول ہو گی ہاتھ جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کی مغفرت ہو جائے گی۔ (مُسنَد احمد، ۲۸٦/۴، حدیث: ۱۲۴۵۴) ☆آپس میں ہاتھ ملانے سے دُشمنی دُور ہوتی ہے۔ ☆فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: جو مسلمان اپنے بھائی سے دونوں ہاتھ ملائے اور کسی کے دل میں دوسرے سے دشمنی نہ ہو تو ہاتھ جدا ہونے سے پہلے اللہ پاک دونوں کے پچھلے گناہوں کو بخش دے گا۔ جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی طرف محبت بھری نظر سے دیکھے اور اُس کے دل یا سینے میں دشمنی نہ ہو تو نگاہ لوٹنے سے پہلے دونوں کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (کَنْزُالْعُمّال، ۹/۵۷) ☆جتنی بار ملاقات ہو ہر بار ہاتھ ملا سکتے ہیں ☆دونوں طرف سے ایک ایک ہاتھ ملانا سنّت نہیں مصافحہ دو ہاتھ سے کرنا سنّت ہے ☆بعض لوگ صِرف اُنگلیاں ہی آپس میں ٹکرا دیتے ہیں یہ بھی سنت نہیں ☆ہاتھ ملانے کے بعد خود اپنا ہی ہاتھ چُوم لینا مکروہ ہے۔ (بہارِ شریعت حصّہ ۱٦ ص ۱۱۵ مُلَخَّصاً) ہاں اگر کسی بُزُرگ سے ہاتھ ملانے کے

بعد حُصولِ بَرَکت کیلئے اپنا ہاتھ چُوم لیا تو کراہت نہیں، جیسا کہ اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: اگر کسی سے مُصافحہ کیا (یعنی ہاتھ ملایا) پھر بَرَکت کیلئے اپنا ہاتھ چوم لیا تو مُمانَعَت کی کوئی وجہ نہیں جبکہ جس سے ہاتھ ملائے وہ اُن ہستیوں میں سے ہو جن سے بَرَکت حاصِل کی جاتی ہو۔ (جدالممتار علی ردالمحتار، ۷/۶۵، مقولہ: ۴۶۸۳ از نیکی کی دعوت ص ۳۲۹) ☆ مُصافَحہ کرتے (یعنی ہاتھ ملاتے) وقت سنّت یہ ہے کہ ہاتھ میں رومال وغیرہ حائل نہ ہو، دونوں ہتھیلیاں خالی ہوں اور ہتھیلی سے ہتھیلی ملنی چاہئے۔

(بہارِ شریعت حصّہ ۱۶ ص ۹۸)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نَمازوں کے اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نَمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیح فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْھا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کارٹون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟

(16)"مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20)دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے (بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا ؟یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یاسُنا؟(25)سُنّت کے مطابق لباس(جولیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30)گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33)تہجُّد کی نماز پڑھی؟یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللّیل ادا کی؟(34)اوّابین یا اِشراق و چاشت کے نوافل پڑھے؟(35)کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ وغیرہ)اِستعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟(40)کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورَت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:"میں حقیر ہوں، کمینہ

ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست(نرمی سے)سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں(یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ)سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے)سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟ (56)ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن(مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تا اشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟ (61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف(یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن)کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے)تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی

کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالم (یااِمام مسجد،مؤذِّن،خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس،7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس،7دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد